



سوال

(31) نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے۔ آپ ﷺ نے خود پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا۔ واللہ اعلم (6 صفر 38 ہجری)

تشریح

ازروئے حدیث کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست ہے۔ مستثنیٰ الاخبار میں ہے۔

عن عائشۃ انھا قالت لما توفی سعد بن ابن وقاص ادخلوا بہ المسجد حتی اصلى علیہ فانکروا ذلک علیہا فقالت لقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابی بیضاء فی المسجد سہیل وانہی رواہ مسلم و فی روایۃ ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سہیل بن البیضاء الا فی جوف المسجد رواہ الجماعة الا البخاری

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازے کی نماز مسجد میں پڑھی گئی تھی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نماز جنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اجماع اتفاق تھا۔ فتح الباری میں ہے۔

وقدری ابن ابی شیبۃ وغیرہ ان عمر صلی علی ابن بکر فی المسجد صلی علی عمر فی المسجد و فی روایۃ و وضعت الجنازہ فی المسجد تجاه المنبر و هذا یقتضی الاجماع علی جواز ذلک الخ

(حررہ محمد یوسف عفی عنہ - سید زبیر حسین - فتاویٰ زبیر ج 1 ص 403)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 47

محدث فتویٰ